نَزَّلَ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

قیمت ایک آنہ

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۶ | مورخہ ۹ محرم ۱۳۵۷ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۲ مارچ ۱۹۳۶ء | نمبر ۵۸

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰۔ مارچ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو آج نزلہ و حرارت کے باعث تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ مزید برآں کھانسی۔ نزلہ اور بے خوابی کی تکلیف ہوگئی ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

یہ خبر نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سُنی جائیگی کہ جناب ڈاکٹر عبدالغفور صاحب ایف۔ آر۔ سی۔ ایس سپرنٹنڈنٹ سابق سینٹورییم ضلع راولپنڈی تقریباً ایک ماہ بعارضہ بخار بیمار رہنے کے بعد گذشتہ شب دو بجے بعمر ۵۲ سال لاہور میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج نعش بذریعہ لاری قادیان لائی گئی بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نعش کو کندھا دیا۔ اور قبرستان تک ساتھ تشریف لے گئے۔ بوجہ موصی نہ ہونے کے مرحوم عام قبرستان میں دفن کئے گئے ہیں۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ مرحوم جناب شیخ چراغ الدین صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور کے برادر زادہ۔ اور نہایت مخلص احمدی تھے۔ ہمیں اس صدمہ میں جناب ڈاکٹر صاحب مرحوم کے خاندان سے دلی ہمدردی ہے۔

عبدالرحمٰن صاحب خلف حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے ہاں ۸۔ مارچ کو لڑکا تولد ہوا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدمتِ اسلام کیلئے کمربستہ ہو جاؤ

"میں ہر ایک مسلمان کی خدمت میں نصیحتاً کہتا ہوں کہ اسلام کے لئے جاگو۔ کہ اسلام سخت فتنہ میں پڑا ہے اس کی مدد کرو۔ کہ اب یہ غریب ہے۔ اور میں اسی لئے آیا ہوں۔ اور مجھے خدا تعالےٰ نے علمِ قرآن بخشا ہے اور حقائق و معارف اپنی کتاب کے میرے پر کھولے ہیں اور خوارق مجھے عطا کئے ہیں۔ سو میری طرف آؤ تا اس نعمت سے تم بھی حصہ پاؤ۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ میں خدا تعالےٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ کیا ضرور نہ تھا۔ کہ ایسی عظیم الفتن صدی کے سر پر جس کی کھلی کھلی آفات ہیں۔ ایک مجدّد کھلے کھلے دعوے کے ساتھ آتا۔ سو عنقریب میرے کاموں کے ساتھ تم مجھے شناخت کرو گے۔ ہر ایک جو خدا تعالےٰ کی طرف سے آیا۔ اس وقت کے علماء کی ناسمجھی اس کی سدّ راہ ہوئی۔ آخر جب وُہ پہچانا گیا۔ تو اپنے کاموں سے پہچانا گیا۔ کہ تلخ درخت شیریں پھل نہیں لاسکتا۔ اور خدا غیر کو وُہ برکتیں نہیں دیتا۔ جو خاصوں کو دی جاتی ہیں۔ اے لوگو! اسلام نہایت ضعیف ہوگیا ہے۔ اور اعدائے دین کا چاروں طرف سے محاصرہ ہے۔ اور تین ہزار سے زیادہ مجموعہ اعتراضات کا ہوگیا ہے۔ ایسے وقت میں ہمدردی سے اپنا ایمان دکھاؤ۔ اور مردانِ خدا میں جگہ پاؤ۔" (برکات الدعا صفحہ ۳۱)

مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل مبلغ بلادِ عربیہ کی تشریف آوری

قادیان ۱۰۔ مارچ۔ آج ۱۲ بجے کی ٹرین سے مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ جو ۴ جنوری ۱۹۳۶ء کو تبلیغ اسلام کے لئے فلسطین روانہ کئے گئے تھے۔ دو سال فرائض تبلیغ نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دینے کے بعد واپس تشریف لائے۔ سٹیشن پر مقامی اصحاب کی ایک بہت بڑی تعداد استقبال کے موجود تھی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب۔ جناب مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوت و تبلیغ۔ اور جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب بھی سٹیشن پر تشریف لے گئے۔ گاڑی سے اترنے پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

بہار پراونشل انجمن احمدیہ کا سالانہ تبلیغی جلسہ اور کانفرنس

بہار پراونشل انجمن احمدیہ کا سالانہ تبلیغی جلسہ اور کانفرنس اس دفعہ ۸-۹ اور ۱۰ اپریل ۱۹۳۸ء کو بھاگلپور میں انشاء اللہ تعالےٰ منعقد ہوگا۔ صوبہ کے ہر احمدی کو اس میں شریک ہونے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ مرکز سلسلہ سے علمائے کرام کے منگانے کے متعلق جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی خدمت میں درخواست بھیجی گئی ہے۔ صوبہ کی جملہ انجمنیں اور احباب کرام اپنا اپنا موعودہ پراونشل چندہ اور عطیہ جلد پراونشل سکرٹری مال کے پاس بھیجدیں۔ کانفرنس میں آئندہ سال کا پروگرام پیش ہوگا۔ اس لئے جملہ لوکل انجمنیں اپنے اپنے مقام پر مجلس شوریٰ کر کے خاکسار کے پاس جلد مفید تجاویز بھجوائیں ؎

خاکسار عبدالباقی ایم۔ اے جنرل سکرٹری پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ بہار

شکریہ احباب

محترمہ لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ نے ایک سو پچیس روپے کی مالیت کے اوزار جو زنانہ مریضوں کے اپریشن کے کام آتے ہیں نور ہسپتال کو عنایت فرمائے ہیں۔ ایسا ہی مکرم ڈاکٹر لعل دین صاحب یوگنڈا افریقہ نے اپریشن روم کے لئے ایک ہاتھ دھونے کی چلمچی مالیتی تیس روپے عنایت فرمائی ہے۔ اور مکرمی شیخ منظفر الدین صاحب امپیریل الیکٹرک سٹور پشاور نے ایک الیکٹریکل سٹیریلائیزر مالیتی چالیس روپے عنایت کی ہے۔

میں ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوا احباب کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی تحریک کرتا ہوں ؎ خاکسار حشمت اللہ۔ انچارج نور ہسپتال قادیان

مصری صاحب کے تمام اشتہارات کے جواب

نشر و اشاعت صیغہ نظارت تبلیغ نے شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے تمام اشتہارات کے جواب علیحدہ ٹریکٹوں کی صورت میں بھی طبع کرائے ہیں۔ اکثر جماعتوں اور احباب کو بھیجے جا چکے ہیں۔ جس دوست کو مزید ضرورت ہو وہ بہت جلد محصول ڈاک بھیج کر مفت طلب فرمائیں ؎

مہتمم نشر و اشاعت قادیان

جامعہ احمدیہ درجہ رابعہ کے پاس شدہ طلباء کو اطلاع

وہ صاحبان جو جامعہ احمدیہ کے درجہ رابعہ کے پاس شدہ (ٹرینڈ مبلغ) ہیں۔ اگر سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغ بننا چاہتے ہوں۔ تو فوراً اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد وغیرہ نظارت ہذا میں بھجوا دیں ؎

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

اخبار احمدیہ

تبدیلی نام چوہدری منشی صاحب بھبوال چھینیاں ضلع ہوشیار کی خواہش پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کا نام عبداللہ منظور فرمایا ہے ؎ انچارج تحریک جدید

اعلان شیخ غلام جیلانی صاحب آف کیمل پور کے مبلغ ۳۰ روپے جو انجمن آبادان کے ذمہ قرض تھے۔ جو بتفصیل ذیل ان کی تحریر کے مطابق ادا کر دیئے گئے ہیں (۱) زکوٰۃ ۲۰ روپے (۲) چندہ ماہوار ۵ روپے (۳) مد امانت ۵ روپے۔ خاکسار مرزا برکت علی امیر جماعت آبادان ایران

چوہدری رحمت علی صاحب کو اطلاع چوہدری رحمت علی صاحب ولد سردار علی صاحب نے اخبار الفضل وی۔ پی کرنے کے لئے دفتر ہذا کو اطلاع دی ہے۔ مگر اپنا پتہ پورا اور صاف نہیں لکھا۔ اس لئے تعمیل نہیں کی جاسکی۔ براہ مہربانی اپنا پتہ صاف اور واضح طور پر لکھیں ؎ مینیجر

اعلانات نکاح ۳۱ دسمبر ۱۹۳۷ء میری لڑکی خدیجہ بیگم کا نکاح سید امین الحق صاحب پسر سید عزیز الحق صاحب جو خان بہادر علی اظہر صاحب مرحوم ضلع میمن سنگھ کے بھتیجے ہیں سے ہوا۔ جس کا اب اعلان کرتا ہوں۔ خاکسار محمد عظیم الدین ضلع میمن سنگھ (۲) ۵ مارچ فضل الدین ولد محمد اسمٰعیل احمدی موضع بھاگو آرائیاں کا نکاح مسماۃ دولت بی بی دختر لال دین چک $\frac{160}{R}$ بہاول پور سٹیٹ سے بعوض ایک سو روپیہ مہر میں نے پڑھا۔ خاکسار پیر محمد چک ۱۵۲ ٹوریل ہاکڑہ

ولادت ۱۱ فروری میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے رشید احمد تجویز فرمایا ہے۔ خاکسار ملک سعید احمد بی۔ اے قادیان (۲) حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے بیٹے حکیم مفتی محمد منظور کا لڑکا امرتسر ہسپتال میں ۷ مارچ ۱۹۳۸ء کو پیدا ہوا۔ نام مرتضےٰ صادق رکھا گیا۔ (۳) ۶ جنوری میرے ہاں دوسرا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے رشید الدین نام تجویز فرمایا ہے۔ خاکسار فیروز الدین ملک وال (۴) ۲۲ جنوری عاجز کے ہاں پہلا لڑکا تولد ہوا۔ خاکسار قدرت اللہ کھماچوں ضلع جالندھر (۵) میرے بھائی کے ہاں دسمبر میں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے سلیم الدین نام تجویز فرمایا ہے ؎ محمد عظیم الدین ضلع میمن سنگھ

دعائے مغفرت (۱) مولوی محب الرحمٰن صاحب لاہور کی لڑکی امۃ السلام بعمر ۲ سال ۲ مارچ کو اور محمد عظیم الدین صاحب میمن سنگھ کی اہلیہ لطیفہ خاتون صاحبہ ۲۰ جنوری کو فوت ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعائے مغفرت کریں۔ (۲) میرا لڑکا شریعت احمد فوت ہو گیا ہے۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار علی محمد حمایا داد

دعائے نعم البدل مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کا نواسہ حسن علی بعمر ۶ ماہ ۶ مارچ فوت ہو گیا۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار فخر الدین قادیان

دو گواہ

بیکلی کی کیفیت جا کر کسی بیکل سے پوچھ
دیدۂ معشوق کی سفاکیاں کاجل سے پوچھ
میرزا کی زندگی کے دو گواہ ہمعصر تھے
شہر میت تو مر چکا ہے اب ملا واہل سے پوچھ

حسن رہتاسی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

نمبر ۵۸ | قادیان دارالامان مورخہ ۹ محرم ۱۳۵۷ ہجری | جلد ۲۶

اسلامی تعلیمات کی طرف غیر مسلموں کا رجحان

یوں تو آریہ سماج کا یہ دعوےٰ ہے کہ بانیٔ آریہ سماج سوامی دیانند نے ویدوں سے اخذ کرکے دُنیا کے سامنے ایسی تعلیم پیش کی ہے۔ جو تمام مذاہب کی تعلیمات سے افضل اور اعلےٰ ہے۔ اور اسی پر چل کر انسان دُنیا میں آرام و اطمینان اور مرنے کے بعد مکتی اور نجات حاصل کرسکتا ہے اور اس کے ساتھ ہی کبھی کبھی یہ بھی کہتے سُنائی دیتے ہیں۔ کہ مُسلمان اسلامی احکام میں سوامی جی کے اعتراضات سے ڈر کر تغیر و تبدل کرنے پر مجبُور ہوگئے ہیں۔ چنانچہ اس ادعاء باطل کا اظہار آریہ اخبار "پرکاش" (۶- مارچ ۱۹۳۸ء) میں "رشی دیانند کے احسان اسلام پر" کے عنوان سے ایک اوٹ پٹانگ مضمون لکھ کر کیا گیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ آریہ سماجی نہ صرف رشی دیانند جی کے بیان کردہ کئی ایک نہایت اہم ویدک احکام کی کُھلم کُھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ بلکہ اس خلاف ورزی کو بہت زیادہ مضبوط اور پختہ بنانے کے لئے اسے قانونی شکل میں لانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ تاکہ حکومت کے قانون کے ذریعہ ان لوگوں سے بھی خلاف ورزی کرا سکیں جو اپنی مرضی اور منشاء سے اس کے لئے تیار نہیں ہوتے اور پھر عجیب بات یہ ہے۔ کہ جو قانون بنوانا چاہتے ہیں وہ جہاں رشی دیانند جی کی پیش کردہ تعلیم کے بالکل خلاف ہوتا ہے۔ وہاں اسلامی تعلیم کی مطابقت اس میں پائی جاتی ہے:۔

اس کے ثبوت میں وُہ مسوداتِ قانون پیش کئے جا سکتے ہیں۔ جن کے متعلق آریہ اخبارات میں یہ شائع ہُوا ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کے ایک ہندو ممبر ڈاکٹر سنت رام پنجاب اسمبلی میں انہیں پیش کرنے والے ہیں۔ ان میں سے ایک کا مفاد تو یہ ہے۔ کہ کسی ہندُو۔ سِکھ۔ یا جین کو مندرجۂ ذیل حالات میں پہلی بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے:۔

۱- جبکہ پہلی بیوی کسی مکرُوہ یا متعدی مرض میں مبتلا ہو:۔

۲- جبکہ خاوند یا اس کے کسی رشتہ دار یا گارڈین کو دھوکا دے کر شادی کی گئی ہو۔ اور خاوند نے جس وقت اسے اس دھوکا کا پتہ لگا ہو۔ اس کے متعلق نوٹس دے دیا ہو:۔

۳- جبکہ بیوی نہایت بداخلاق ہو:۔

دوسرا مسودۂ قانون بیوی کے خاوند سے علیحدگی اختیار کرنے کے متعلق ہے جس میں قرار دیا گیا ہے کہ ایک ہندو سکھ یا جین شادی شدہ عورت کو مندرجۂ ذیل حالات میں اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کرنے اور کسی اور شخص سے شادی کرنے کی اجازت دی جائے:۔

۱- جبکہ کوئی خاوند اپنی بیوی کی طرف متواتر ایسا متشددانہ سلوک روا رکھتا ہو جس سے اس کی زندگی یا صحت خطرہ میں پڑجائے:۔

۲- جب وُہ نہایت بداخلاق ہو:۔

۳- جبکہ کسی عورت سے یا اس کے کسی رشتہ دار یا سرپرست سے دھوکہ کرکے شادی کی گئی ہو:۔

۴- جبکہ خاوند کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو۔ جو ناقابلِ علاج ہو:۔

غیر مسلم صاحبان کو بیاہ شادی کے متعلق اس قسم کے قانون بنوانے کی ضرورت اس لئے پیش نہیں آرہی کہ ان کے مذہب میں تو ان حالات میں دوسری شادی کرنے یا بیوی کو خاوند سے علیحدگی اختیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن عام لوگ ان مذہبی احکام کی پروا نہ کرتے ہُوئے ان کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کو مذہبی احکام پر کاربند کرنے کے لئے قانون کی امداد لی جائے گی۔ بلکہ اس لئے ضرورت پیش آئی ہے۔ کہ وُہ حالات اور واقعات پیش آمدہ سے مجبُور ہو رہے ہیں۔ کہ ایک بیوی کی موجودگی میں دوسری شادی کو جائز قرار دیں۔ اسی طرح وُہ یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ بعض حالات میں بیوی کو خاوند سے علیحدگی اختیار کرلینے کا حق ہونا چاہیئے۔ لیکن ان کے مذہب نے ان کا رستہ روکا ہُوا ہے۔ اور وُہ ایک قدم اس طرف بڑھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس روکاوٹ کو دُور کرنے کے لئے۔ یا بالفاظ دیگر قانون کے ذریعہ اپنے مذہب کو مغلوب کرنے کے لئے بل پیش کر رہے ہیں:۔

سکھوں اور جینیوں کے متعلق تو ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ لیکن آریہ صاحبان سے یہ گزارش کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ وُہ سوامی دیانند جی کی پَیروی کا دم بھرتے ہُوئے انہیں اس زمانہ کا رشی قرار دیتے ہُوئے۔ اور اُن کے پیش کردہ ویدک دھرم کو نجات کا واحد ذریعہ بتاتے ہُوئے قطعاً اس قسم کے مسودات کی تائید نہیں کرسکتے۔ کیونکہ سوامی جی نے اپنی مشہُور کتاب "ستیارتھ پرکاش" میں نہ صرف ایک بیوی کی موجودگی میں بلکہ اس کے وفات پا جانے پر بھی دوسری شادی کی قطعاً اجازت نہیں دی۔ بلکہ اس کی بے حد مخالفت کی ہے۔ اسی طرح انہوں نے ویدک تعلیم کے رو سے بیوی کا خاوند سے علیحدہ ہو کر کسی اور سے شادی کرلینا بھی ممنوع قرار دیا ہے۔ اور اسے بہت بڑا اخلاقی مجرم بتایا ہے:۔

ان حالات میں کیونکر ممکن ہے۔ کہ آریہ سماجی ان مسودات کی تائید کرسکیں۔ اور پھر ان کے قانون بن جانے کی صُورت میں ان پر عمل کرسکیں۔ مگر باوجُود اس کے حالات ان کو مجبُور کر رہے ہیں۔ کہ اپنے رشی۔ اور سوامی کی پیش کردہ تعلیمات کو پسِ پشت ڈال کر ان معاملات میں وُہ راہ اختیار کریں۔ جو اسلام نے پیش کی ہے۔ کیونکہ اخلاقی اور معاشرتی مشکلات اور مصائب سے وُہی نکال سکتی ہے۔ لیکن کیا ہی حیرت انگیز بات ہے۔ کہ اسلامی تعلیمات کی نقل تو خود کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس میں اس قدر انہماک ہے کہ دیانند جی کی صاف اور بالکل واضح ہدایات کو بالکل پسِ پشت ڈالا جا رہا ہے۔ لیکن کہا یہ جاتا ہے۔ کہ:۔

"مسلمانوں نے رشی دیانند اور آریہ سماج کے اعتراضات کے بعد اپنے عقائد کو بدل لیا ہے"!

اس سے بڑھ کر غلط اور واقعات کے خلاف ادعاء اور کیا ہوسکتا ہے؟:۔

الکتاب والحکمۃ ۷

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

۵۷۔ استعانت دعا کو کہتے ہیں

ایاک نعبد و ایاک نستعین میں استعانت سے مراد دعا ہے۔ کیونکہ عبادت اور استعانت یہی وہ دو چیزیں ہیں۔ جو خدا کے سوا کسی اور سے جائز نہیں۔ سو اگر استعانت سے عام مدد مانگنا مراد ہو تو وہ تو دوسری مخلوقات سے بھی جائز ہے اور ہم ہر روز ایک دوسرے سے امداد مانگتے رہتے ہیں۔ یہاں وہ استعانت مراد ہے۔ جو عبادت کی طرح خدا کے سوا دوسرے سے ناجائز ہو۔ اور وہ صرف دعا ہے۔ کیونکہ دعا اور کسی سے کرنی حرام ہے۔ ایاک کا لفظ ہی شاہد ہے۔ کہ عبادت اور دعا غیر اللہ سے منع ہیں۔

۵۸۔ کان افضل ہے یا آنکھ

سمع اور بصر یا کان اور آنکھ میں سے کس کو فضیلت ہے۔ اس کا فیصلہ دنیا کے عقلمندوں نے یہی کیا ہے کہ کان افضل ہیں آنکھ سے۔ کیونکہ آنکھ نہ ہو۔ تو صرف کان سے ہی بہت سا علم انسان حاصل کر سکتا ہے اور پھر آگے فیضان چلا سکتا ہے۔ لیکن اگر کان معدوم ہوں تو انسان ترقی نہیں کر سکتا نہ کسی کو فیض پہنچا سکتا ہے۔ بلکہ بیوقوف رہ جاتا ہے۔ قرآن مجید نے بھی یہی بات تسلیم کی ہے۔ اور جہاں سمع اور بصر کا مقابلہ کیا ہے۔ وہاں سمع کو مقدم رکھا ہے۔ مثلاً و علی سمعھم و علیٰ ابصارھم غشاوۃٌ۔ اسی طرح وجعل لکم السمع والابصار نیز وجعلنا لھم سمعاً و ابصاراً۔ بلکہ خدا اپنے لئے بھی ان اللہ کان سمیعاً بصیراً ہی فرمایا حق یہی ہے کہ ہدایت اور علم کے لئے سمع فضیلت رکھتی ہے۔ بصر سے کیونکہ کلام کو فضیلت ہے نظارہ پر۔

۵۹۔ عمل الترب کی حقیقت

مسمریزم کو روحانیت سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر مسمرائزر ہی خدا رسیدہ ہے۔ تو کیکر سنگھ بھی خدا رسیدہ تھا۔ کیونکہ اس نے بھی ایک دنیاوی اور جسمانی کمال پیدا کر لیا تھا۔ اور بڑے بڑے مضبوط جوانوں کو چٹکی بجاتے میں گرا لیتا تھا۔ اس علم کا نام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عمل الترب بتایا گیا تھا۔ یعنی یہ الٰہی اور آسمانی علم نہیں بلکہ زمینی یا سفلی علم ہے جیسے اور زمینی علم ہوتے ہیں۔ مثلاً پہلوانی طب۔ سرجری۔ موسیقی۔ اسی طرح یہ بھی ہر شخص حاصل کر سکتا ہے۔ سچے مذہب سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ خواہ اسے عیسائی حاصل کرے یا ہندو یا سکھ یا مسلمان خواہ دہریہ یا چوڑھا چمار۔ آسمانی نور نہیں ہے صرف مشق ہے۔ تزکیۂ نفس نہیں ہے اعصابی ورزش ہے۔ سب سے بڑے ساحر تو حضرت موسےٰ علیہ السلام کے زمانہ میں تھے۔ وہ دیکھو کیسی ذلیل حرکت کرتے ہیں۔ کہنے لگے۔ کہ ان لنا لاجراً ان کنا نحن الغالبین (اعراف) یعنے اگر ہم موسےٰ پر غالب آگئے تو کیا کچھ انعام بھی ملے گا۔ لاحول ولا قوۃ۔ یہ انعام مانگنا ہی ثابت کرتا ہے۔ کہ ان کو معرفت اور للہیت سے کوئی تعلق نہ تھا۔ صرف دنیا مقصود تھی۔ سب مسمرائزر اور توجہ کرنے والے عموماً ایسے ہی ہوتے ہیں۔ اس فن کو خدا شناسی سے کوئی واسطہ نہیں جیسے اور فنون میں انسان کمال حاصل کر لیتا ہے۔ مقرر تقریر میں، پہلوان کشتی میں منطقی زبان چلانے میں۔ اسی طرح توجہ کرنے والا ساحر توجہ میں دوسروں سے سبقت لے جاتا ہے۔ اور کمزوروں کو قوت ارادی میں مغلوب کر لیتا ہے۔ یہ بےوقوف ساحر جب اس علم کو مذہبی حلقہ میں لے آتے ہیں۔ تو گویا خدا کو بھی اپنی توجہ کے زور سے قابو کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ وہ تو عاجزی اور انکسار اور فروتنی سے ہاتھ آتا ہے۔ کیا وہ بھی ایک کمزور "معمول" ہے۔ جو توجہ کرنے سے متاثر ہو جائے۔ سبحان اللہ عما یصفون۔

۶۰۔ خون کا نشان

حضرت موسےٰ علیہ السلام کے نشانات میں سے ایک نشان عذاب دم یعنی خون بھی تھا۔ فارسلنا علیھم الطوفان والجراد والقمل والضفادع والدم اٰیات مفصلات (اعراف) ہم نے فرعونیوں پر جب پے در پے دریائے نیل کی طغیانیاں بھیجیں۔ تو کثرت رطوبت کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ ٹڈیاں چچڑیاں اور مینڈک پیدا ہو کر وبال جان بن گئے۔ اور ایسی بیماریاں اور وبائیں ظاہر ہوئیں۔ جن میں خون آتا ہے۔ مثلاً خون کی قے جیسی سخت ملیریا یا زرد بخار میں یا پیشاب میں خون جیسے بلیک واٹر فیور میں۔ یا خون تھوکنا جیسے نمونیہ اور طاعون میں یا خون کی نکسیر جیسے ٹائیفائڈ میں۔ یا خون کے دست اور خونی پیچش۔ یا تمام جسم میں خون پھٹ کر اس کے داغ جلد پر پڑ جانا۔ اور مسوڑوں سے خون بہنا جیسے سکروی وغیرہ امراض میں۔ مگر غالباً قیاس یہ ہے کہ وہ سخت قسم کا ملیریا ہو گا۔ جو نہ صرف سیلابوں و طغیانیوں کے نتیجہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ بلکہ یوں بھی مصر ملیریا کا گھر ہے۔ اور مہلک ملیریا کی وجہ سے خون ہر راستہ سے آتا ہے نکسیر سے بھی۔ مسوڑوں سے بھی۔ دستوں اور پیچش کے راستہ بھی۔ قے سے بھی اور پیشاب سے بھی۔

۶۱۔ سبت کی مچھلیاں

اذ تاتیھم حیتانھم یوم سبتھم شرعاً و یوم لا یسبتون لا تاتیھم (اعراف) یہودیوں کی ایک بستی دریا یا سمندر کے کنارے تھی۔ ان کی شریعت میں ہفتہ کے دن شکار منع ہے۔ مگر ہفتہ کے دن مچھلیاں کنارے پر آ جاتی تھیں۔ مگر باقی چھ دنوں میں نہیں آتی تھیں۔ اس قصہ میں تفسیروں میں لکھا ہے کہ چونکہ خدا نے ان کا امتحان لینا تھا۔ اس لئے فرشتے ہفتہ کے دن مچھلیاں گھیر کر لاتے تھے۔ اور باقی دنوں میں انکو بھگا دیتے تھے آخر یہودیوں کے مونہہ میں پانی بھر آیا۔ تو انہوں نے دریا کے کنارے چھوٹے چھوٹے تالاب بنا دیئے جہاں مچھلیاں حسب معمول ہفتہ کے دن آ جاتی تھیں۔ اس دن بجائے شکار کے وہ تالابوں کا راستہ جو دریا سے ملا ہوتا تھا بند کر دیتے تھے۔ اس طرح وہ قید ہو جاتی تھیں۔ پھر اتوار کے دن انکو پکڑ لیتے تھے۔ یہ گویا شریعت سے بچنے کا حیلہ تھا۔ مگر خدا تعالےٰ نے انکو ہلاک کر دیا۔ اس قصہ میں لوگوں کو یہ دقت پیش آئی کہ چونکہ مچھلیاں خاص ہفتہ کے دن آتی تھیں اور باقی دنوں میں نہیں آتی تھیں۔ اسلئے فرشتے ہی انکو گھیر کر لاتے ہونگے۔ لیکن واضح ہو کہ تمام زندہ مخلوق میں وقت کا اندازہ اور احساس ہے۔ اور جب ایسے لئے تجربہ سے معلوم ہو جائے۔ کہ ہفتہ میں ایک دن شکار نہیں ہوتا۔ اور کوئی مچھلی اس دن گم نہیں ہوتی تو مچھلیوں کو بھی علم ہو جاتا ہے کہ ۶ دن خطرہ کے ہیں مگر ساتواں بے خطر ہے اس لئے وہ بھی وقت تاک کر کنارہ کے نزدیک اسی دن آ جاتی تھیں۔ یہ کوئی عجوبہ نہیں۔ دن رات۔ صبح و شام گھنٹے بلکہ منٹ تک کا احساس جانوروں میں ہے جب انہیں تجربہ سے معلوم ہو جائے کہ فلاں وقت یا دن خطرہ والا ہے۔ تو وہ اس وقت باہر نہیں نکلتے۔ اور جب تجربہ سے کوئی دن وقت یا گھنٹہ یا منٹ امن کا معلوم ہو جائے۔ تو اس وقت بے دھڑک باہر نکل آتے ہیں۔ ۱۹۲۵ء میں جب میں گوجرہ میں متعین تھا۔ تو پہلے اکیلا صرف ایک خادم کے ساتھ وہاں گیا۔ گرمیوں کا موسم تھا۔ شفاخانہ ۱۱ بجے دن کے بند ہوتا تھا۔ میں اس وقت گھر میں آ کر کھانا کھایا کرتا تھا۔ شروع میں صحن میں ایک دن ایک کوا دیوار پر آ بیٹھا۔ میں نے اسے روٹی کا ایک ٹکڑا ڈال دیا وہ لے کر اڑ گیا دوسرے دن پھر آیا۔ میں نے بھی اسی طرح پھر ایک ٹکڑا پھینک دیا۔ چند دن مسلسل ایسا ہی ہوتا رہا۔ پھر تو یہ ہو گیا کہ پورے گیارہ بجے وہ آیا کرتا اور دس منٹ ٹھہر کر چلا جاتا۔ گویا اس کی جیب میں ریلوے ریگولیٹر گھڑی تھی۔ جس دن مجھے دیر ہو جاتی اور میں کوے کو نہ دیکھتا تو میرا نوکر کہتا کہ وہ تو پورے گیارہ بجے آیا تھا ۱۰-۵ منٹ کائیں کائیں کر کے چلا گیا۔ اسی طرح کھانے کے وقت بعض کتے عین وقت پر دور دور سے آ جاتے ہیں۔ ریل کے آنے کے وقت چند منٹ پہلے پلیٹ فارم پر کوے اور کتے کھانے کی طمع پر جمع ہو جاتے ہیں۔ اور بعض تو شہر کے اندر سے ۲-۲ میل کے فاصلہ سے

خلافت راشدہ کے خلاف شیخ مصری کے اوہام باطلہ

خلیفہ کی اطاعت کے متعلق خدا تعالےٰ رسول کریمؐ اور مسیح موعودؑ کے ارشادات

۶

مصری صاحب کی دیانتداری

شیخ مصری نے ایک اشتہار بعنوان "بڑا بول" شائع کیا ہے۔ جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبہ جمعہ سے جو ۲۰۔ نومبر کے "الفضل" میں شائع ہوا ہے۔ ایک اقتباس درج کرتے ہوئے لکھا ہے:۔ کہ آپ نے "اس میں ایک بہت بڑا دعوےٰ کیا ہے۔ جو کسی لحاظ سے بھی ان کو زیب نہیں دیتا"۔

مصری صاحب نے اس خطبہ کا جو اقتباس پیش کیا ہے۔ وہ یہ ہے:۔

"مجھے یقین ہے۔ کہ ہر وہ شخص جو سچے دل سے حضرت مسیح موعود پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ نہیں مرے گا جب تک میری بیعت میں داخل نہ ہو لے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے۔ کہ جو شخص مجھے چھوڑتا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعودؑ کو چھوڑتا ہے۔ اور جو حضرت مسیح موعودؑ کو چھوڑتا ہے۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑتا ہے۔ اور جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑتا ہے وہ خدا کو چھوڑتا ہے"

اس پر از خود رفتہ ہو کر لکھا ہے:۔ "کتنی بڑی تعلّی ہے۔ کتنا بڑا غلو ہے۔ اور کتنا بڑا بول ہے۔ جو سوائے اس کے کہ کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم کا مصداق ہو۔ اور کوئی حقیقت اپنے اندر نہیں رکھتا"۔

لیکن مصری صاحب کی دیانتداری ملاحظہ ہو۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متذکرہ بالا الفاظ سے ملحقہ عبارت عمداً پیش نہیں کی گئی۔ وہ عبارت یہ ہے:۔

"میں اس یقین پر قائم ہوں۔ قرآن مجید کے ماتحت۔ میں اس یقین پر قائم ہوں۔ حدیث کے ماتحت میں اس یقین پر قائم ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے ماتحت میں اس یقین پر قائم ہوں۔ ان رویاء، کشوف اور الہامات کے ماتحت جو مجھے خدا کی طرف سے ہوئے۔ اور میں اس یقین پر قائم ہوں۔ خدا کی ان کھلی کھلی تائیدات کے ماتحت جو ہر وقت میرے شامل حال ہیں۔ اگر کسی کو خدا کا یہ عمل نظر نہیں آتا۔ تو وہ اندھا ہے"۔

مصری صاحب اگر یہ عبارت پیش کر دیتے۔ تو پھر ان کے سوال کی نوعیت یہ ہوتی۔ کہ قرآن مجید احادیث اور حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات سے دکھاؤ۔ کہ کس جگہ خلیفۂ وقت کی یہ پوزیشن بیان کی گئی ہے مگر چونکہ وہ جانتے تھے۔ کہ قرآن مجید اور احادیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے الہامات۔ اور خدا کی فعلی شہادات ان کا ساتھ نہیں دیتیں۔ اس لئے انہوں نے یہ بعد والی عبارت دانستہ حذف کر دی۔ اور اپنے سوال کو اس طرح پیش کیا۔ ہم دکھائیں۔ کہ:۔

"قوم کی طرف سے منتخب شدہ خلفاء میں سے کسی خلیفہ نے کبھی ایسا دعوےٰ کیا ہو۔ کہ جو شخص ان کی بیعت میں داخل نہ ہو۔ وہ سچے دل سے نبی پر ایمان لانے والا نہیں"۔

مگر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے میرے ذمہ صرف یہ فرض عائد ہوتا ہے۔ کہ میں قرآن مجید۔ احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقوال۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے رویاء، کشوف سے اس بیان کی صداقت ثابت کر دوں۔ اس کے بعد میرے لئے کسی اور خلیفہ کے ایسے قول پیش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جو شخص اللہ تعالےٰ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقوال سے مطمئن نہ ہو۔ وہ کسی خلیفہ کے قول سے کیونکر مطمئن ہو سکتا ہے۔

خلیفہ کی اطاعت کے متعلق قرآنی حکم

اس بارے میں مَیں سب سے اول قرآنی حکم بیان کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ۔ اے ایمان لانے والو! اطاعت کرو اللہ کی۔ اور اطاعت کرو رسول کی۔ اور اس شخص کی۔ جو تم میں سے تمہارا اولی الامر ہو۔

اگر مصری صاحب کے نزدیک حسب فرمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک ایسے حاکم کی اطاعت بھی ضروری ہے جو غیر قوم اور غیر مذہب کا ہو۔ اور اس کی اطاعت سے انحراف کرنے والا خدا تعالےٰ کا نافرمان ہے۔ تو جس شخص کو مسلمانوں میں سے قوم کا امر سپرد کیا جائے۔ اس کی اطاعت بدرجہ اولیٰ ضروری ہوگی۔ پس خلفائے امت محمدیہ جو یقیناً اولی الامر ہیں۔ کی اطاعت سے مونہہ پھیرنے والا کس طرح سچے دل سے ایمان والا کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔

پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا۔ کہ اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑو۔ اور تفرقہ مت کرو۔ اب جو شخص احمدیوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ اور خلیفۂ وقت کی اطاعت سے انحراف کے لئے لوگوں کو اُکساتا ہے۔ اور جماعت کے نظام کو توڑ کر تشتت اور پراگندگی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ وہ اس قرآنی حکم کے ماتحت کیونکر سچا احمدی کہلانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔

امیر المومنین کی اطاعت کا احادیث میں حکم

پھر جب ہم حدیث کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ تو وہاں بھی امیر المومنین کی اطاعت کی بشدت تاکید پاتے ہیں:۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

(۱) اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ وَاِنْ کَانَ عَبْدًا حَبْشِیًّا فَاِنَّہٗ مَنْ یَّعِشْ مِنْکُمْ بَعْدِیْ فَسَیَرٰی اخْتِلَافًا کَثِیْرًا فَعَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ مِنْ بَعْدِیْ تَمَسَّکُوْا بِھَا وَعَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِیَّاکُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ

کہ میں تمہیں اللہ کے تقوےٰ اور امیر کی فرمانبرداری اور اطاعت کی وصیت کرتا ہوں۔ خواہ وہ امیر ایک حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ جو شخص تم میں سے میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت اختلاف دیکھے گا۔ پس اے لوگو! تم پر لازم ہے۔ میری سنت کا اقتدار اور میرے خلفائے راشدین کی سنت کی پیروی۔ جو مہدی ہوں گے۔ اور میرے بعد آئیں گے۔ تم ان کے دامن سے مضبوطی سے وابستہ رہنا۔ اور نئی بدعات سے جو تمہیں ان خلفاء کے دامن سے علیحدہ کرنے کے لئے وضع کی جائیں۔ بچنا۔

اب مصری صاحب بتائیں کہ جو شخص جماعت کا امیر ہو۔ یا اپنے تئیں خلیفہ راشد یقین کرتا ہو۔ کیا اس حدیث کے رو سے اس کا حق نہیں۔ کہ وہ یہ اعلان کرے۔ کہ جو شخص میری اطاعت نہیں کرتا۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سچا ایمان نہیں رکھتا۔ یقیناً اس کا حق ہے۔ لہٰذا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے زیر بحث قول کی صداقت اس حدیث سے بھی ظاہر ہے۔ اور اسے تعلی اور بڑا بول قرار دینے والا خود اپنی علمی پردہ دری کر رہا ہے۔ اب ایک دوسری حدیث ملاحظہ ہو۔

(۲) من رأی من امیرہ منکراً یکرھہ فلیصبر فانہ لیس احد یفارق الجماعۃ شبراً الامات میتۃ الجاھلیۃ (متفق علیہ)
(مشکوٰۃ کتاب الامارۃ والقضاء)

کہ جو شخص اپنے امیر سے کوئی ایسا امر دیکھے۔ جسے وہ ناپسند کرے تو اسے چاہئے کہ صبر کرے (یعنی امیر سے جدا نہ ہو) کیونکہ وہ شخص جو جماعت کو چھوڑتا ہے۔ وہ جاہلیت کی موت مریگا۔

دیکھئے اس حدیث میں جماعت میں اسی شخص کو داخل قرار دیا گیا ہے۔ جو امیر کے دامن سے وابستہ رہے۔ اور امیر کے دامن سے ایک بالشت بھر علیحدہ ہونے والے کی موت کو اگر اسی حالت پر مرجائے جاہلیت کی موت قرار دیا گیا ہے یعنی ایسے شخص کی موت کو سچے مسلمان کی موت قرار نہیں دیا گیا۔

اس حدیث کے ماتحت بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو پورا حق پہنچتا ہے۔ کہ جو شخص آپ کی بیعت میں داخل نہ ہو۔ اور آپ کی اطاعت کا اقرار نہ کرے۔ آپ اسے سچا احمدی یقین نہ کریں اب جو شخص حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے زیر بحث قول کو بڑا بول قرار دیتا ہے۔ ہم مجبور ہیں۔ کہ اسے ان احادیث نبوی سے بے علم سمجھیں۔

(۳) اس سلسلہ میں ایک اور حدیث بھی قابل غور ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من اطاعنی فقد اطاع اللّٰہ ومن عصانی فقد عصی اللّٰہ ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعصی الامیر فقد عصانی (بخاری)

کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کی۔ اور جو امیر کی اطاعت کرتا ہے۔ پس تحقیق اس نے میری اطاعت کی۔ اور جو امیر کی نافرمانی کرتا ہے۔ بیشک وہ میری نافرمانی کرتا ہے۔

اس حدیث سے ظاہر ہے۔ کہ جو امیر کی اطاعت کرتا ہے۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے۔ اور جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کی اطاعت کرتا ہے۔ اور اس کے برعکس جو امیر کی اطاعت نہیں کرتا۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت نہیں کرتا۔ اور جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت نہیں کرتا۔ وہ اللہ تعالےٰ کی بھی اطاعت نہیں کرتا۔

پس اس حدیث کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے امیر المومنین ہوتے ہوئے جب یہ فرمایا۔ کہ

"جو شخص مجھے چھوڑتا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو چھوڑتا ہے اور جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چھوڑتا ہے۔ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو چھوڑتا ہے۔ اور جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو چھوڑتا ہے وہ خدا کو چھوڑتا ہے۔ "تو بالکل درست فرمایا اور اسے تعلی اور بڑا بول قرار دینا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا استخفاف ہے۔ جس کا مرتکب کوئی سچا احمدی نہیں ہو سکتا۔

خلیفہ کی اطاعت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا قول

اب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا قول پیش کرتا ہوں۔ حضور سبز اشتہار میں فرماتے ہیں:۔

" دوسرا طریق انزال رحمت کا ارسال مرسلین ونبیین و آئمہ و اولیاء و خلفاء ہے۔ تا ان کی اقتداء اور ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں۔ اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پا جائیں۔ پھر آگے فرماتے ہیں۔

دوسری قسم رحمت کی جو ابھی ہم نے بیان کی ہے۔ اس کی تکمیل کے لئے خدا تعالےٰ دوسرا بشیر بھیجیگا۔ جیسا کہ بشیر اول کی موت سے پہلے ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے اشتہار میں اس بارے میں پیشگوئی کی گئی ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا۔ کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا۔ جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا یخلق اللّٰہ مایشاء

جماعت احمدیہ علی وجہ البصیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کی روشنی کے ماتحت اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پیشگوئی کا مصداق یقین کرتی ہے اور ہم ثلج قلب سے اس بات کا یقین رکھتے ہیں۔ کہ ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کی پیشگوئی کا مصداق بشیر ثانی اور محمود بجز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے اور کوئی نہیں اور آپکی ہی خلافت کا اس تحریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وعدہ دیا ہے اور اسے تکمیل رحمت کا موجب قرار دیکر اس کی اقتداء اور ہدایت کو راہ راست اور اس کے نمونہ پر چلنے کو نجات کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔

اب ان صفات کا مالک امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس تحریر کے رو سے یہ حق رکھتا ہے۔ کہ وہ اعلان کرے۔ کہ کوئی آدمی اس وقت تک سچے طور پر مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والا قرار نہیں دیا جا سکتا جب تک وہ اپنی موت سے پہلے آپ کی اطاعت کا اقرار نہ کرلے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی تحریرات کے مطابق ہمارے پاکباز امام ایدہ اللہ تعالےٰ کو ہر طرح ایسے اعلان کا حق حاصل ہے۔ اور اسے تعلی اور بڑا بول قرار دینے والا۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی تحریرات کی معرفت سے ناآشنا ہے۔

قاضی محمد نذیر امیر جماعت احمدیہ لائیلپور

امرت دہارا کی قیمتوں میں رعایت

شری کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید موجد امرت دہارا مستحق مبارکباد ہیں کہ پبلک مفاد کے پیش نظر اپنی تیار کردہ مشہور عالم دوائی امرت دہارا امسال مارچ کے مہینہ میں رعایتی قیمت پر فروخت کر رہے ہیں تا اس مفید چیز سے ہر ایک شخص مستفید ہو سکے۔ یہ امرت دہارا ہی ہے۔ جسے آج ہم ہر ایک گھر میں موجود پاتے ہیں۔ امرت دہارا کے کارخانہ میں امرت دہارا کے علاوہ پانچ صد کے قریب دیگر ادویات بھی موجود ہیں۔ جس کیلئے کارخانہ مذکور نے نمایاں شہرت حاصل کی ہے۔ دمہ۔ بواسیر۔ پائیوریا وغیرہ کو دور کرنے کیلئے پُراثر ادویات موجود ہیں۔ اور عورتوں اور بچوں کی بیماریوں کے لئے بھی مفید ادویات موجود رہتی ہیں۔ یہ ماہ مارچ ہی کی خوبی ہے۔ کہ جملہ ادویات نصف قیمت پر فروخت کی جاتی ہیں۔ اور امرت دہارا اور اس کے مرکبات (مرہم بام دشن وغیرہ) ½ قیمت پر۔

شریمان پنڈت جی کی تقریباً چار درجن کے قریب تصنیف کردہ کتابیں جو کہ انسانی صحت۔ حکمت اور کام شاستر پر لکھی گئی ہیں۔ اور جن کا مطالعہ ہر ایک انسان کے لئے ازبس ضروری ہے۔ نصف قیمت پر امرت دہارا کے دفتر سے مل سکتی ہیں۔ آپ ضرور ماہ مارچ کے رعایتی اعلان سے فائدہ اٹھائیے! (ایڈیٹر)

بیکار اشخاص بہت جلد اپنا نام درج رجسٹر کرائیں

حکومت پنجاب نے اپنے محکمہ صنعت و حرفت میں ایک ایمپلائمنٹ بیورو اگست ۱۹۳۶ء میں اس غرض سے قائم کیا تھا کہ مالکوں اور بیکاروں میں رابطہ پیدا کیا جائے۔ ہر قسم کے گریجوایٹوں اور انٹرمیڈیٹ کالجوں۔ ثانوی مدارس اور صنعتی اور ٹیکنیکل سکولوں اور اداروں کے فارغ التحصیل طلبا ہیں بیکاری کے متعلق اعداد و شمار مرتب کئے جائیں بیورو مذکور کو قائم ہوئے ۱½ سال سے قدرے زائد مدت گذر چکی ہے۔ اور اس کے قیام کے متعلق سرکاری اطلاعات کے ذریعہ عوام کو مطلع کر دیا گیا ہے لیکن ان اطلاعات کے باوجود بیکاروں میں سے بہت کم اشخاص نے اپنے نام درج رجسٹر کرائے ہیں۔ بیورو سے پنجاب کے متعدد مالکان کارخانہ جات اور بہت بڑے کاروباری اصحاب نے اپنے یہاں ٹیکنیکل اور کلیریکل عملہ میں خالی اسامیاں پُر کرنے کی غرض سے درخواست کی ہے لیکن بیورو کے رجسٹروں میں سے بہت کم اشخاص کو منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اور بعض حالتوں میں تو مطلوبہ اوصاف سے متصف امیدواروں کے نام تک رجسٹر میں درج نہیں۔ لہذا بیورو کو اپنے مقاصد کی تکمیل میں سخت مشکل پیش آ رہی ہے۔

بیکاروں کے بارہ میں کوائف مرتب کرنے کے متعلق بیورو کی غرض و مقصد پر اس لئے نکتہ چینی کی گئی ہے کہ محض اعداد و شمار فراہم کرنے سے بیکاروں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اس ضمن میں یہ بیان کیا جا سکتا ہے۔ کہ کسی پیشہ میں بیکاری کا بلاواسطہ سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ تربیت یافتہ اشخاص کی تعداد معمولی مانگ سے بڑھ جاتی ہے بیورو کا بے کاری کے متعلق کوائف جمع کرنے سے یہ مقصد ہے کہ اس سے مانگ اور بہم رسانی میں بہتر توازن رونما ہونے کا پتہ لگ سکے گا۔ اور اس طرح مختلف پیشوں اور ملازمتوں کے لئے تربیت یافتہ اشخاص کی ضروریات کے متعلق اندازہ لگایا جا سکے گا۔

بیکاری کے مسئلہ پر حکومت پنجاب اور حکومت ہند اپنی اہم توجہ مبذول کر رہی ہیں۔ اور بے کار اشخاص سے بزور درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس کام میں اپنے نام درج رجسٹر کرا کر حکومت کی مدد کریں۔ اور ایسا کرنے سے قابل اعتبار کوائف اور اعداد و شمار بہم پہنچائیں۔ یہ اعداد و شمار اسباب و ذرائع و اسباب معلوم کرنے کے لئے بے حد ضروری ہیں۔ جن سے صوبہ میں بیکاری کے حالات کو نرم بنایا جا سکتا ہے بیورو تعلیم یافتہ بیکاروں کے نام کلرکوں۔ ٹائپ کرنے والوں سٹینوگرافروں۔ آڈیٹروں اور اکاؤنٹنٹوں کی اسامیوں اور فیکٹریوں اور کارخانوں میں ٹیکنیکل اسامیوں مثلاً الیکٹریکل انجنیئروں۔ مستریوں۔ فٹروں اور ٹرنروں (خراد کا کام کرنے والوں) کے لئے اپنے رجسٹر میں درج کرتا ہے

بیورو میں نام درج رجسٹر کرانے کے فارم صاحب ڈائرکٹر محکمہ صنعت و حرفت پنجاب لاہور سے درخواست کرنے پر مل سکتے ہیں۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۳۵ء

حصہ آمد کے متعلق مجلس مشاورت ۱۹۳۵ء میں فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ جن موصیوں نے جائداد کی وصیت کی ہے ان کو اس جائداد کی آمدنی کے علاوہ باقی ہر قسم کی دوسری آمدنیوں پر حصہ آمد ضرور ادا کرنا چاہیئے۔ اور حصہ آمد پوری تنخواہ پر ادا کیا جائے۔ یعنی بلا منہائی پراویڈنٹ فنڈ۔ لہذا موصیان حصہ آمد فیصلہ مذکور کی پورے طور پر تعمیل کریں۔

قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ شائع ہو گئے ہیں

ایک لمبے عرصہ سے صدر انجمن احمدیہ کے قواعد و ضوابط کی مانگ بیرونی جماعتوں کی طرف سے ہو رہی تھی۔ لیکن بعض مصروفیتوں اور دیگر حالات کی وجہ سے ان کی اشاعت معرض التوا میں چلی آتی رہی۔ اب یہ مجموعہ قواعد چھپ کر تیار ہو چکا ہے۔ جو کہ ۲۸۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ قواعد کی تعداد علاوہ بائی لاز یعنی قواعد اساسی کے جو کہ تعداد میں ۸ ہیں۔ ۸۷۰ معہ ضمنی قواعد کے ہے۔ ہر ایک شہری مقامی جماعت کے کارکنوں کو چاہیئے۔ کہ اس مجموعہ قواعد کو خریدیں۔ پڑھیں اور انجمن کے قواعد و ضوابط سے واقفیت حاصل کر کے نظام سلسلہ کو ان کے مطابق مضبوط تر بنانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ان کو جمع کرنے اور شائع کرنے کی اصل غرض یہی ہے۔ حسب ضرورت دیہاتی جماعتوں کے عہدیدار بھی خرید سکتے ہیں۔

یہ مجموعہ قواعد جس میں مقامی انجمنوں اور لجنات اماء اللہ کے قواعد بھی شامل ہیں۔ دفتر ناظر اعلےٰ سے ایک روپیہ فی نسخہ کے حساب سے مل سکتا ہے محصولڈاک اس کے علاوہ ہے۔ جو کہ ۳/ فی نسخہ اندرون ہند میں اور ۴/ فی نسخہ بیرون ہند میں ہوگا۔ جو اصحاب بصیغہ رجسٹری منگوانا چاہیں جو کہ حفاظت کا ذریعہ ہے۔ وہ مبلغ ۳/ زائد ارسال فرمائیں۔ ناظر اعلےٰ

تبلیغ احمدیت میں کامیابی حاصل کرنے کا گر

اگر مرکز سے مختلف احمدی جماعتیں اپنی اپنی ضرورت کے مطابق مرکز کا مطبوعہ لٹریچر لے کر پھیلانا شروع کر دیں۔ تو خرچ میں بھی بڑی بچت ہو۔ اور اشاعت بھی خوب وسیع ہو جائے۔

مرکز سے نکلے ہوئے لٹریچر کو دیکھ کر لوگ زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اور انہیں فوراً معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ کونسی جگہ ہے۔ جہاں ہمارے لئے اللہ تعالےٰ نے اس زمانے میں مامور بھیجا ہے۔ لیکن اگر وہی تبلیغی اشتہار کوئی مقامی جماعت احمدیہ شائع کرے۔ تو طبائع میں ایک ہیجان سا پیدا ہوتا ہے۔ اور لوگوں کی توجہ جھٹ مخالفت کی طرف ہو جاتی ہے۔ اور کہنے لگتے ہیں۔ کہ یہ لوگ ہمارے مذہب سے ہمیں پھیرنے کی کوشش کرنے لگے ہیں۔ ہم ضرور مقابلہ کریں گے۔ اور پھر ان کے سرغنے اس خیال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہماری تبلیغ میں روکاوٹیں پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں

عیسائیوں میں ایک بات یہ دیکھی ہے۔ کہ وہ اپنے عقیدہ کی اشاعت کرتے چلے جاتے ہیں۔ اعتراضات کو ضمناً اپنی تبلیغ میں لیتے ہیں۔ لیکن مستقل بحث و مباحثہ سے ہمیشہ گریز کرتے ہیں۔ میرا خیال ہے۔ کہ یہ طریق نہایت مناسب ہے۔ ہمارے بھی لٹریچر اور احمدیت کے پیغام کی اشاعت کو یکدم وسیع ہو جانا چاہیئے۔ اور ہر چھوٹی چھوٹی بات کے جواب دے دے کر اپنی طاقت اور وقت اور روپیہ کو ضائع ہونے سے بچانا چاہیئے۔ اور مجادلہ و مباحثہ کے میدان کو تنگ کر دینا چاہیئے واللہ اعلم۔ یہ عاجز کے ذہن میں ایک خیال آیا تھا۔ جو احباب کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

خاکسار:۔ عبدالسلام بھٹی اڈیٹر دبی

ضروری اطلاع

ایک لڑکے مسمی عبداللطیف پوچھی بعمر ۱۸½ سال قد چھوٹا رنگ سانولا جو کچھ عرصہ قادیان میں بھی رہا ہے۔ کی نسبت اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ اس سے بعض احباب کو مالی نقصان پہنچا ہے۔ لہذا احباب اس لڑکے سے ہشیار رہیں۔

(ناظر امور عامہ)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

۳۰ جنوری ۱۹۳۸ء تک بیرون ہند کے بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

No.	Name		Place
223	Djai Sahib	Batavia	Java.
224	Amat	〃	〃
225	Rebo	〃	〃
226	Gombar	〃	〃
227	Angkri	〃	〃
228	Seri	〃	〃
229	Hapsah Sahibah		〃
230	Dahong Sahib		〃
231	Mochtar 〃		〃
232	A. S. Martias Sahib		〃
233	Keswara Sahibah		〃
234	Hardjo Sahib		〃
235	Ani Sahibah		〃
236	Amat Sahib		〃
237	Musa Sahib		〃
238	Hazama Sahibah		〃
239	Situna 〃		〃
240	Pili 〃		〃
241	Hansram 〃		〃
242	Lai Sahibah		〃
243	Safiniya 〃		〃
244	Aliya 〃		〃
245	Bisri 〃		〃
246	Aehmad Zainae Adin Sb		〃
247	Saban Sahib		〃
248	Abdullah Hassan Sb		〃
249	Raden Yveroef 〃		〃
250	Hadji Anivar 〃		〃
251	Lasmanah Sahibah		〃
252	Rd Janda Koesoemah Sb		〃
253	Djoeviah Sahibah		〃
254	Soewardi Sahib		〃
255	Naami Sahibah		〃
256	Mohamad Hamzah	Batavia	Java.
257	Rahim Ahmad Sb		Chicago.
258	Fazlu Rahman Mondal		〃
259	Messeg Moon		〃
260	Otha-W. Edwards		〃
261	Mr. Eli Rabing		〃
262	Marie Valashka		〃
263	Chestir Finley Benham		〃
264	Mr Mag Hiscott		London.
265	Tisnaotmadja Sahib		Java.
266	Abbas Sahib		〃
267	Radon Soegeng Sahib		〃
268	Mus Djalie 〃		〃
269	Nata Sahib		〃
270	Ibrahim 〃		〃
271	Tamat 〃		〃
272	Darsan		〃
273	Soemarto Sahib		〃
274	Nawawi 〃		〃
275	Boechari 〃		〃
276	Saamah 〃		〃
277	Pir Mohammad Sahib		〃
278	Mohammad Ali 〃		〃
279	Sadimah 〃		〃
280	Sissi Marwiah Loebis		〃
281	Abd. Karim Sahib		〃
282	M. Y. Soelam Ibrahim Sb		〃

۹ مارچ تک بیعت کرنے والوں کے نام

No.	Name	Place
283	Soemon Djojo	Java.
284	Soeleman Sahib	〃
285	Mas Mangkoeurasto	〃
286	Al-Hassan Sahib	Africa.

(باقی)

وصیتیں

۴۹۶۵ منکہ علی ولد مولوی عبدالقادر صاحب ایم۔ اے قوم قریشی عمر تقریباً بائیس سال پیدائشی احمدی ساکن پورینی ضلع بھاگلپور صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹ جنوری ۱۹۳۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد مبلغ ۱۶۰ روپے نقد ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی موجودہ جائیداد مبلغ ۱۶۰ روپے کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ نیز مرنے کے وقت میری جو جائیداد منقولہ و غیر منقولہ علاوہ رقم مذکورہ بالا کے ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کا صدر انجمن احمدیہ کو وارث قرار دیتا ہوں میری اس وقت کوئی آمد نہیں ہے لیکن آئندہ جو آمدنی میری ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

العبد:۔ علی ابن عبدالقادر بقلم خود
گواہ شد:۔ حکیم احتشام الحق بقلم خود ساکن لال خاں کی درگاہ بھاگلپور
گواہ شد:۔ حکیم ابوالخیر محمد سعید سیکرٹری جماعت احمدیہ بھاگلپور

۴۸۴۰ منکہ محمد عبداللہ مہار بی۔ اے ولد چوہدری غلام احمد صاحب نمبردار قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر ۲۲ ۱/۲ سال پیدائشی احمدی ساکن منگولے ڈاکخانہ چندر کے جٹاں تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱ جون ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری ماہوار آمد ۴۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

العبد:۔ محمد عبداللہ مہار بی۔ اے امپیریل ریکارڈ ڈیپارٹمنٹ نئی دہلی
گواہ شد:۔ نذیر احمد خاں جائنٹ سکرٹری تعلیم وتربیت نئی دہلی
گواہ شد:۔ غلام حسین احمدی سکرٹری مال انجمن احمدیہ۔ دہلی

۴۹۹۰ منکہ حاکم بی بی زوجہ مرزا عبدالکریم چغتائی قوم راجپوت عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۴ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۔۔ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد مندرجہ ذیل اشیاء پر مشتمل ہے۔

(۱) مشین کپڑا سینے کی ایک عدد قیمتی مبلغ ایک سو دس روپے

(۲) دو عدد بالیاں طلائی ایک تولہ قیمتی چھتیس ۳۶ روپے

(۳) اس کے علاوہ میرا حق مہر مبلغ بتیس روپے ہے۔ جو بذمہ خاوند ہے کل میزان ایک سو اٹھتر ۱۷۸ روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں وفات سے قبل کوئی حصہ وصیت یا جائیداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر کے رسید حاصل کروں۔ تو حصہ وصیت سے منہا کیا جائے گا۔

العبد:۔ حاکم بی بی بقلم خود
گواہ شد:۔ مرزا عبدالرؤف دار الفضل میڈیکل ہال۔
گواہ شد:۔ مرزا عبدالکریم چغتائی خاوند موصیہ

افریقہ جانے والے دوست

اگر کوئی صاحب مئی کے مہینہ میں افریقہ جانے والے ہوں تو مجھکو اطلاع دیکر مشکور فرمائیں۔ ہدایت اللہ کارکن اللہ بخش سٹیم پریس قادیان۔

پنجاب اسمبلی میں وزیر اعظم پنجاب کے اہم اعلانات

لاہور ۹ مارچ۔ آج پنجاب اسمبلی میں بجٹ پر عام بحث کا جواب دیتے ہوئے آنریبل سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب نے بعض نہایت اہم اعلان کئے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق آپ نے کہا۔ کہ آنریبل وزیر خزانہ ہر ایک قیدی کے معاملے پر فرداً فرداً غور کر رہے ہیں۔ اور کچھ عرصے تک متعدد قیدی رہا کر دیئے جائیں گے۔ اچھوتوں کے متعلق اپنی گورنمنٹ کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ گورنمنٹ کو ان کا پورا پورا خیال ہے۔ دیہات میں ان کو اب تک جن مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ ان کا انداد کر دیا گیا ہے۔ مختلف محکموں کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ جو اچھوت ملازمتوں کے اہل ہوں انہیں ملازمتیں دی جائیں۔ پولیس میں بھی انہیں بھرتی کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ تعمیری پروگرام کے متعلق اپنی حکومت کی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمارا نصب العین عوام کی خدمت کرنا ہے۔

مسجد شہید گنج کے متعلق آپ نے معترضین کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نے اس مسئلے کے حل کے لئے اپیل کی تھی۔ اس کا جواب صوبہ پنجاب کی کانگرس کے صدر کی طرف سے یہ دیا گیا ہے۔ کہ اگر انہیں ثالث تسلیم کر لیا جائے۔ اور ان کے فیصلے کو مان لیا جائے۔ تو وہ فیصلہ کرانے کو تیار ہیں۔ مگر میں بھی یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ اگر مجھے ثالث تسلیم کر لیا جائے۔ تو میں پانچ سیکنڈ میں ایسا فیصلہ کر دوں۔ جو دونوں فریقوں کے لئے قابل قبول اور آبرو مندانہ ہوگا۔ اس سلسلے میں آپ نے ان لوگوں کو جو اس تحریک کو برانگیختہ کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ انتباہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ میری گورنمنٹ کو

اب تو پانچوں گھی میں ہیں
مارچ
سے
فائدہ اٹھائیں
ماہ مارچ میں مندرجہ ذیل ادویات مندرجہ قیمتوں سے نصف قیمت پر ملیں گی۔!
مقوی باہ
برائے فساد جوہر جسم (مادہ منویہ)
کایا کلپ یا رسائن (ٹانک ادویات)
اکسیر ۵ قدرتی امساک پیدا کرنے میں ایک خاص دوا ہے۔ مضبوطی اور طاقت کو پیدا کرتی ہے۔ قیمت فی پاؤ تین روپے آدھ پاؤ ایک روپیہ آٹھ آنے
کرن جوانی
مکردھوج وٹی
طلاء
بس یہی نہیں
امرت دھارا اور اس کے مرکبات (لوشن۔ بام۔ مرہم ٹکیاں) بھی مارچ میں ۱/۲ قیمت پر مل سکتے ہیں
ایک اور نرالی سکیم
مارچ میں کچھ روپیہ جمع کروا دینے سے آپ سال بھر جب جب چاہیں۔ اپنے اور اپنے خاندان کے علاج کے لئے اسی رعائتی قیمت پر حسب ضرورت جو دوا چاہیں تب تک منگوا سکتے ہیں جب تک آپ کا روپیہ ختم نہ ہو جائے
بڑی فہرست ادویات و کتب اور رسالہ امراض مخصوصہ بردمان مفت منگوا دیں۔
ڈاک و تار کا پتہ۔ امرت دھارا لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

پانی پت ۹ر مارچ۔ حکام نے اس دفعہ ہولی کے جلوسوں کو چوک قلندر سے گزرنے کی اجازت دیدی ہے۔ جس کی وجہ سے مسلمانان پانی پت سخت مضطرب ہیں۔ یاد رہے کہ پچھلے سال اسی اجازت کے نتیجے میں مسلمان گولیوں کا نشانہ بنے تھے۔

میرٹھ ۹ر مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہولی اور محرم کی تقریبات کے سلسلہ میں ہندو مسلم فساد کے خطرہ کے پیش نظر اس جگہ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے جس کی رو سے کوئی شخص اسلحہ لے کر باہر نہیں نکل سکتا۔

لاہور ۹ر مارچ۔ اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے دوران میں ملک برکت علی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں اعلان کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ کوئی مسلمان کانگرس کو ثالث منظور کرنے کے لئے تیار نہیں۔

لاہور ۹ر مارچ۔ آج پنجاب اسمبلی ہال سے انبالہ کے کانگرسی ممبر لالہ دنی چند کو سپیکر نے اجلاس سے نکال دیا۔ میاں عبدالحی وزیر تعلیم تقریر کر رہے تھے کہ لالہ دنی چند نے انہیں ٹوکنا شروع کر دیا سپیکر نے انہیں بار بار منع کیا۔ مگر وہ باز نہ آئے سپیکر نے انہیں بیٹھ جانے کو کہا۔ مگر وہ بدستور کھڑے رہے اس پر سپیکر نے کہا میں لالہ دنی چند کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ ایوان سے چلے جائیں۔ چنانچہ وہ باہر نکل گئے۔ ان کے چند منٹ بعد ان کی اہلیہ بھی جو اسمبلی کی ممبر ہیں۔ اٹھ کر چلی گئیں کچھ عرصہ بعد حزب مخالف کے لیڈر ڈاکٹر گوپی چند نے سپیکر سے درخواست کی کہ جس افسوسناک معاملہ پر لالہ دنی چند کا اخراج عمل میں آیا ہے اسے ختم کر کے انہیں واپس آنے کی اجازت دی جائے۔ ہاؤس سے استفسار کرنے کے بعد سپیکر نے لالہ دنی چند کو واپس آنے کی اجازت دیدی۔ چنانچہ وہ واپس آ گئے۔

لکھنؤ ۹ر مارچ۔ کل رات شیعوں اور سنیوں کے درمیان جو لڑائی ہوئی تھی۔ اس کے سلسلہ میں اس وقت تک ۲۷ آدمی گرفتار ہو چکے ہیں۔ اب حالات پرسکون ہیں۔

روما ۹ر مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت پولینڈ نے باقاعدہ طور پر حبشہ پر اٹلی کا تسلط تسلیم کر لیا ہے۔

لاہور ۹ر مارچ۔ آج مولوی مظہر علی اظہر ضمانت پر رہا ہو کر دفتر احرار پہنچے۔ اس خبر سے لوگوں میں مختلف قسم کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ ان قیاس آرائیوں سے بعض مقامات پر ہاتھا پائی اور دھینگا مشتی ہو گئی۔ بعض لوگ کہتے تھے۔ کہ مولوی مظہر علی اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہونے کی غرض سے ضمانت پر رہا ہو کر آئے ہیں۔ بعض کہتے تھے۔ کہ معافی مانگ کر آ گئے ہیں۔

لاہور ۹ر مارچ۔ معلوم ہوا ہے پنجاب اسمبلی کے چند سرکردہ ارکان کوشش کر رہے ہیں۔ کہ قضیہ مسجد شہید گنج کو حل کرنے کے لئے پنجاب اسمبلی کے ممبروں اور سرکردہ ہندو مسلمان اور سکھ لیڈروں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔

نئی دہلی ۹ر مارچ۔ آل انڈیا ریڈیو سٹیشن کے ارباب اختیار کو امریکہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں ایک ایسی ایجاد کی گئی ہے جس سے یہ آلہ عام ریڈیو سے لگا دیا جاتا ہے اور اس میں نہ صرف خبریں موصول ہوتی ہیں بلکہ خبریں لکھی بھی جاتی ہیں۔

لاہور ۹ر مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب عنقریب امتناع شراب کی سکیم بعض اضلاع میں جاری کرے گی۔ اگر یہ تجربہ کامیاب ہو گیا۔ تو سکیم کو دوسرے اضلاع میں بھی نافذ کر دیا جائے گا۔

الہ آباد ۹ر مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ یہاں کے فرقہ وارانہ فسادات میں کوئی تغیر نہیں ہوا۔ بلکہ کل سے بھی حالت خراب ہو گئی ہے۔ مسلمانوں کی طرف سے دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے خلاف نفرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اور انہوں نے تعزیے نکالنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے حکام کی طرف سے احتیاطی تدابیر کا سلسلہ جاری ہے۔ اور پولیس کے انتظامات بدستور ہیں۔ شہر میں سخت تشویش پھیلی ہوئی ہے۔

قاہرہ ۹ر مارچ۔ حکومت مصر کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ برطانیہ نے مصر کو یقین دلایا ہے۔ کہ مصر اور انگلستان کے معاہدہ کے مطابق وہ اطالیہ اور برطانیہ کی گفتگوئے مصالحت کے وقت کسی ایسی چیز کو مصر کے ساتھ مشورہ کئے بغیر منظور نہیں کرے گا۔ جس کا اثر مصری مفاد پر پڑتا ہو۔

ناگپور ۹ر مارچ۔ اس جگہ مسلمانوں کا ایک پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کابینہ سی۔ پی کے مسلم وزیر سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ مستعفی ہو کر کانگرس ٹکٹ پر کامیاب ہونے کی کوشش کرے واضح ہو کہ یہ وزیر مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کامیاب ہوا تھا۔

پٹنہ ۹ر مارچ۔ بہار پراونشل کانگرس کمیٹی کے دفتر میں اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ فاربس گنج ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کے انتخابات میں تشدد اور شورش و فساد کا زبردست مظاہرہ ہوا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس جگہ ریٹرننگ آفیسر پر حملہ کیا گیا تھا۔ اور اس سے نقد روپیہ اور کاغذات چھین لئے گئے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ پراونشل کانگرس کمیٹی نے ان ناخوشگوار واقعات کے انسداد کے لئے فوری اقدام شروع کر دیئے ہیں۔

پیرس ۹ر مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ شوطان کی وزارت کی طرف سے اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ جدید مالی اور مجلسی پروگرام کے لئے حکومت کو اختیارات خصوصی استعمال کرنے کی اجازت دیدی جائے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حزب مخالف کی طرف سے شدید اعتراضات کئے جا رہے ہیں۔ ایوان کے سوشلسٹ اور کمیونسٹ اس معاملہ پر غور کر رہے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ اول الذکر حکومت کا مطالبہ ہرگز منظور نہیں کریں گے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سلسلہ میں ایک بحران پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے۔

قاہرہ ۹ر مارچ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مصر کے سابق وزیر اعظم توفیق نسیم پاشا انتقال کر گئے ہیں۔

لنڈن (بذریعہ ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ عنقریب شاہ جارج ششم اور ان کے بھائی ڈیوک آف ونڈسر کے درمیان مفاہمت ہو جائے گی دونوں بھائیوں میں وجہ اختلاف یہ ہے کہ ڈیوک آف ونڈسر چاہتے ہیں۔ کہ ڈچز آف ونڈسر کو ہز ہائی نس تسلیم کیا جائے لیکن کابینہ برطانیہ کے سرکاری مشیر ملک معظم کو یہ مشورہ دے رہے ہیں کہ اس طرح بہت سی مجلسی پیچیدگیاں پیدا ہوں گی دوسری طرف کابینہ کا غیر سرکاری مشورہ یہ ہے کہ اس معاملہ کو ختم کر دیا جائے۔

پٹیالہ ۹ر مارچ۔ آج ایک بلیٹن شائع ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی